REGD. No. L 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱/

جلد ۴۹/۱۴ | ۲۸ شہادۃ ۱۳۳۹ ہش | ۲۸ اپریل سنہ ۱۹۶۰ء | نمبر ۹۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۷ اپریل - بوقت ۹½ بجے صبح

کل شام حضور اقدس کو اعصابی تکلیف رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت گو طبیعت بہتر ہے۔ مگر بائیں ٹانگ میں درد ابھی چل رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا ہمارا قادر خدا اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

مصر میں طوفانی آندھیوں نے چار گاؤں نیست و نابود کر دیئے

آگ لگنے سے دو ہزار مکان تباہ - نہر سویز میں جہازوں کی آمد و رفت معطل

قاہرہ ۲۷ اپریل۔ مصر میں تین دن سے آندھیوں اور جھکڑوں کا طوفان آیا ہوا ہے۔ تیز و تند ہوائیں ریت کے تودے ادھر سے ادھر کر رہی ہیں۔ اور بگولوں نے وادی نیل کے شمال مشرقی علاقے کو بری طرح زد میں لے رکھا ہے۔ ان آندھیوں کے باعث اس علاقے میں دو ہزار سے زیادہ مکان آگ میں جل کر بھسم ہو چکے ہیں۔ اور چار گاؤں بالکل نیست و نابود ہو گئے ہیں۔ ایک عجیب بات یہ ہے کہ ان آندھیوں کی بدولت درجہ حرارت میں بہت اضافہ ہو گیا ہے۔ اور گرمی معمول سے کم از کم دس درجے زائد ہو چکی ہے۔ مصر کی تمام بندرگاہوں اور وادی نیل میں واقع سارے ہوائی اڈوں کو ۲۴ گھنٹوں کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔ نہر سویز میں جہازوں کی آمد و رفت بھی بالکل بند ہو چکی ہے۔ نیز جھکڑ ہزاروں ریت کے تودے لیبیا کے صحرا سے اٹھا کر وادی نیل میں لے آئے ہیں۔

کل قاہرہ میں یہ حال تھا کہ دن کے وقت آندھی اور جھکڑ کے باعث ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیتا تھا۔ اور عین دوپہر کے وقت بھی لوگوں کو چراغ روشن کرنے پڑے۔ موٹروں اور کشتیوں کی روشنیاں چند گز سے آگے نہیں پہنچ پاتی تھیں اس لئے دن بھر سڑکوں پر اور دریا میں [illegible] معطل رہا — گرمی بڑھ جانے کے باعث برف کے لئے ہر طرف ایک شور مچ رہا تھا چنانچہ برف کی تقسیم پر کنٹرول کے لئے وزیر رسد اور قاہرہ پولیس کو حرکت میں آنا پڑا۔ شام تک صورت حال قدرے بہتر ہو گئی تھی۔ تاہم اردن۔ شام اور لبنان کی فضاؤں میں ریت اڑتی ہوئی دکھائی دیتی تھی۔

چین کیلئے میکموہن لائن ناقابل قبول ہے

نئی دہلی میں وزیر اعظم چین مسٹر چو این لائی کی پریس کانفرنس

نئی دہلی ۲۷ اپریل کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این۔ لائی نے کل ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ میکموہن لائن چین کے لئے ناقابل قبول ہے تاہم چین اس سے آگے نہیں بڑھے گا۔ آپ نے کہا گو ہمارے درمیان سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔ لیکن چین اور ہندوستان کے درمیان کوئی بنیادی تنازعہ نہیں ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ مسئلہ حل ہو ہی جائے گا۔ مسٹر چو۔ این۔ لائی نے بتایا کہ میں نے پنڈت نہرو کو چین آنے کی دعوت دی ہے

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ کی صحت

لاہور ۲۶ اپریل۔ بوقت نو بجے شب بذریعہ فون حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ اب آپ نے ڈاکٹری مشورہ کے تحت تھوڑا تھوڑا ٹہلنا شروع کر دیا ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ التزام اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

گھانا کا صدارتی انتخاب

اکرا ۲۷ اپریل۔ گھانا میں آئین کے مسودہ پر استصواب رائے شماری اور صدارتی انتخاب کا کل آخری دن تھا۔ کل صبح جن نتائج کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق گھانا کے وزیر اعظم ڈاکٹر نکروما کو بھاری اکثریت سے کامیابی ہوئی۔ ان کے مقابلہ میں حزب مخالف کے لیڈر ڈاکٹر ڈنکوا انتخاب لڑ رہے ہیں۔ ابھی تک ڈاکٹر نکروما کو اپنے حریف کے مقابلہ میں ۲ گنا زائد ووٹ ملے ہیں۔

افغانستان کے سابق فرمانروا امان اللہ خاں کا انتقال

زیورچ (سوئٹزرلینڈ) ۲۷ اپریل افغانستان کے سابق حکمران امان اللہ خان چند دن تک بیمار رہنے کے بعد پرسوں زیورچ میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۶۸ سال تھی۔ وہ ۱۹۵۸ء سے سوئٹزرلینڈ میں مقیم تھے۔ حال ہی میں وہ زیورچ کے ایک غیر سرکاری ہسپتال میں داخل ہوئے تھے جہاں وہ انتقال کر گئے۔ امان اللہ خان ۱۹۱۹ء میں تخت نشین ہوئے۔ ملک میں بغاوت کے بعد وہ ۱۴ جنوری ۱۹۲۹ء کو تخت سے دستبردار ہو کر اٹلی چلے گئے تھے۔ جہاں وہ ۱۹۵۸ء تک مقیم رہے۔

بھارت کے لئے امریکی قرضہ

واشنگٹن ۲۷ اپریل۔ امریکہ کا ترقیاتی قرضہ فنڈ بھارت کو تین کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔ یہ قرضہ دمودر کی وادی میں تھرمل پاور پلانٹ کے لئے دیا جائے گا۔ اس رقم کے علاوہ بھارت کو چار کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر کا مزید قرضہ بھی دیا جائے گا۔ ۱۹۶۵ء تک اس بجلی گھر سے ۱۰ لاکھ کیلوواٹ سے زائد بجلی پیدا کی جا سکے گی۔

بھارت سے مجرموں کی واپسی کا مطالبہ

نئی دہلی ۲۷ اپریل۔ وزارت خارجہ بھارت کے پارلیمانی سکرٹری مسٹر سعادت علی خاں نے لوک سبھا میں بتایا کہ بھارتی حکومت پاکستان سے مجرموں کی واپسی کے بارے میں جو معاہدہ کرنا چاہتی ہے۔ آجکل اس کے مسودہ پر غور کیا جا رہا ہے

صدر سوکارنو کونا کری روانہ ہو گئے۔

لنڈن ۲۷ اپریل۔ قاہرہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق انڈونیشیا کے صدر سوکارنو قاہرہ میں چار روزہ قیام کے بعد کل کوناکری (گنی) روانہ ہو گئے۔ قاہرہ میں صدر سوکارنو نے متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر سے بات چیت کی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روز نامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۶۰ء

آنحضرت صلعم کا اُسوۂ حسنہ

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے یونین کی کونسل نمبر ۳۹ احمد نگر اور لولہ یونین کونسل نمبر ۳۷ کی ایک مشترکہ تقریب میں جو انصار اللہ مرکزیہ کے ہال واقعہ ربوہ میں مورخہ ۲-۴-۶۰ کو منعقد ہوئی صدارتی تقریر کرتے ہوئے نہایت برمحل اور کارآمد باتیں فرمائیں۔ جن کا بنیادی خیال یہ تھا کہ آنحضرت صلعم نے اپنی تھوڑی سی زندگی میں زندگی کے ہر پہلو کے متعلق نہایت تفصیلی نہ صرف ہدایات فرمائی ہیں بلکہ اپنا نمونہ پیش کر کے ان باتوں کی عملی افادیت کو بھی واضح فرمایا ہے۔

آپ نے اپنی دلچسپ تقریر میں بتایا کہ آنحضرت صلعم نے نہ صرف زندگی کے بنیادی اصول ہمیں بتائے ہیں بلکہ زندگی کی ذرا ذرا سی بات میں راہنمائی فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ نے ہمیں جس طرح نماز روزہ حج زکوٰۃ وغیرہ بڑے بڑے ارکان اسلام کی تفصیلات سکھائی ہیں۔ اسی طرح ہماری روزمرہ کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو بھی باحسن طریق گزارنے کے لئے نہایت اعلےٰ طریقے بتائے ہیں۔ مثلاً آپ نے ہمیں کھانے کے آداب بھی وضاحت کے ساتھ بتائے ہیں۔ اور اس ضمن میں یہاں تک راہنمائی کی ہے کہ کھانے کے لئے لقمہ کتنا اٹھانا چاہیئے۔ اور لقمہ منہ میں ڈال کر کس طرح اس کو چبانا چاہیئے۔ کھاتے وقت صرف اپنے آگے سے لقمہ اٹھانا چاہیئے وغیرہ۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے ان کی حکمتیں بھی بیان فرمائیں

بظاہر یہ باتیں بہت معمولی نظر آتی ہیں۔ لیکن ذرا غور کیا جائے تو ان آداب میں جو حکمتیں ہیں وہ عملاً زندگی گزارنے کے لحاظ سے بڑی بڑی بنیادی حکمتوں سے کسی طرح کم نہیں ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ان ذرا ذرا سی تفصیلی باتوں کا لحاظ نہ رکھا جائے بڑی بڑی حکمتوں کے نتائج بھی خاطر خواہ پیدا نہیں ہو سکتے۔

کھانے کے اسلامی آداب جو آنحضرت صلعم نے سکھلائے ہیں یہ تو ہماری روزمرہ کی زندگی کا صرف ایک عمل ہے ورنہ آنحضرت صلعم نے اٹھنے بیٹھنے سونے جاگنے۔ چلنے پھرنے۔ کلام کرنے۔ ملاقات عیادت کرنے وغیرہ وغیرہ تمام ان باتوں کے متعلق بہترین ہدایات دی ہیں۔ جن سے انسان کو لمحہ لمحہ کام پڑتا ہے۔ یہی نہیں کہ آپ نے بہترین عملی اصول بتائے ہیں۔ بلکہ ہر عمل میں روحانی شان پیدا کرنے کے لئے بات بات پر دعائیں سکھائی ہیں اور ہر دعا ایسی ہے جو اس خاص عمل کے ساتھ ہی تعلق رکھتی ہے۔ پھر الگ الگ دعا کے ساتھ ایک عام دعا یہ سکھلائی ہے کہ ہر کام شروع کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیا جائے۔

اس طرح آپ کی ہدایات کے مطابق عمل کرنے سے ہماری مادی زندگی کا ہر فعل خواہ وہ بظاہر کتنا ہی دنیاوی فعل نظر آتا ہو ایک دینی اور روحانی فعل بن جاتا ہے اور ہماری تمام زندگی روحانی زندگی بن جاتی ہے اور ادنیٰ سے ادنیٰ فعل حتیٰ کہ تھوکنا۔ چھینک مارنا پیشاب اور پاخانہ بھی جس طرح ہماری مادی زندگی کا ایک ضروری حصہ ہیں اسی طرح ان کا تعلق روحانی پہلوؤں کے ساتھ ہو جاتا ہے اور اگرچہ ہمارا سجدہ زمین پر ہوتا ہے۔ لیکن ہماری نماز عرش اللہ پر جا کر ادا ہوتی ہے۔ اس طرح خاک سے اُٹھ کر ہم آسمانوں پر پہونچ جاتے ہیں اور ہماری روزمرہ کی زندگی سراسر عبادت بن جاتی ہے۔

الغرض اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلعم کی ذات کو جو اسوۂ حسنہ فرمایا ہے اور فرمایا کہ آپ علیٰ خلق عظیم ہیں اور مسلمانوں کو جو تاکید فرمائی ہے کہ آپ کے اسوۂ حسنہ کی تقلید کی جائے تو اس کی وجہ یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کے اعمال حسنہ کے ذریعہ ہمیں نہ صرف زندگی کے بنیادی اصول دئے ہیں بلکہ ہماری روزمرہ کی زندگی کے ہر فعل کے لئے آپ کی ذات میں ایک ایسا نمونہ دکھلایا ہے جس کو ہر انسان اختیار کر سکتا ہے اور اپنی مادی زندگی کو صبغۃ اللہ میں رنگ سکتا ہے۔

موقع اور وقت کے لحاظ سے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ہمیں آنحضرت صلعم کے عملاً سکھلائے ہوئے طریقوں میں سے صرف کھانے کے کچھ آداب بتائے ہیں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلعم نے اپنی زندگی کی نہایت قلیل مدت میں ہمیں پوری زندگی گزارنے کے تفصیلی آداب سکھائے ہیں اور حیرت ہوتی ہے کہ ذرا ذرا سے فعل کو بھی نظر انداز نہیں کیا گیا۔ یہاں تک کہ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے چھینک مارنے اور تھوکنے تک کے آداب بھی سکھائے ہیں اور نہ صرف زبانی سکھائے ہیں۔ بلکہ عمل کر کے دکھایا ہے اور نہ صرف عمل کر کے دکھایا ہے بلکہ ان آداب کو اختیار کرنے کی تاکید بھی زبانی فرمائی ہے۔ الغرض آپ نے اپنی تھوڑی سی زندگی میں اخلاق کا ایک ذخار سمندر اور جیسا کہ کہتے ہیں۔ دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانہ میں ہماری توجہ اس ذخار سمندر کی طرف منعطف کرائی ہے اور اپنی تصانیف میں موقع بموقع قرآن کریم کی تعلیمات اور آنحضرت صلعم کی سنت کی روشنی میں ہمارے لئے اس سمندر سے رنگا رنگ کے جواہرات نکال کر ہمیں دئے ہیں اور سمندر سے خود ایسے ہی جواہرات نکالنے کے لئے راہنمائی فرمائی ہے۔ آپ نے اپنی تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں نہایت وضاحت سے قرآنی آیات اور احادیث نبوی پیش کر کے بتایا ہے کہ کس طرح اسلام ایک حیوان سے انسان اور انسان سے با اخلاق انسان اور با اخلاق انسان سے باخدا انسان بنانے کے لئے ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ آپ کی یہ تصنیف دراصل قرآن کریم کی ایک نہایت شاندار تفسیر ہے۔ اور قرآنی علوم کے انتہا سمندر میں غوطہ زنی کے لئے اس سے پوری پوری راہنمائی حاصل ہوتی ہے آپ نے اس کتاب میں بتایا ہے کہ جسم کے ساتھ روح کا کیا تعلق ہے اور کس طرح ہمارے جسمانی اعمال روحانی حالتوں کے ساتھ پیوست ہیں۔ آپ نے بتایا ہے کہ کس طرح اسلام انسان کی اصلاح کا آغاز جسمانی حالتوں سے کرتا ہے اور کس طرح وہ بتدریج انسان کو روحانیت کی چوٹیوں پر پہنچاتا ہے

اگرچہ ہم میں سے ہر ایک روزمرہ کی زندگی گزارتا ہے۔ لیکن ہم دین اور زندگی کے اس تعلق کو شاید وہ وقعت نہیں دیتے جو دراصل اسلامی تعلیمات کی جان ہے۔ اسلام میں دین کو زندگی سے کوئی الگ چیز نہیں ظاہر کیا گیا بلکہ زندگی کو ایک خاص طریق سے گزارنے کا نام ہی دین ہے۔ اسلام نے جو بڑے بڑے ارکان مثلاً نماز روزہ حج زکوٰۃ وغیرہ پر زور دیا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسلام انہی ارکان کو ادا کرنے پر ختم ہو جاتا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ ارکان ہماری تفصیلی زندگی میں دینی جوش اور اعلیٰ معیار قائم رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہیں اور ان ارکان کی صحیح ادائیگی کے بغیر ہم اپنی زندگی کے دینی رنگ کو قائم نہیں رکھ سکتے اور نہ ان کا معیار بلند کر سکتے ہیں۔ اسلئے جو لوگ یہ ارکان ادا کر کے سمجھتے ہیں کہ انہوں نے دین کے احکام پر عمل کر لیا ہے۔ اور وہ فلاح حاصل کر لیں گے۔ اب انہیں کسی اور چیز کی ضرورت نہیں اور اپنی روزمرہ کی زندگی کے ہر فعل میں اللہ تعالےٰ کے احکام اور رسول اللہ صلعم کے اسوۂ حسنہ کو نگاہ رکھنا ضروری نہیں۔ انہوں نے حقیقت یہ ہے کہ اسلام کو سمجھا ہی نہیں اسلام تو ہماری زندگی کے ذرہ ذرہ سے فعل پر حاوی ہے۔ ورنہ اسکے بغیر مذہب کا کوئی فائدہ ہی مقصود نہیں ہو سکتا۔

ہم صاحبزادہ صاحب کے ممنون ہیں کہ انہوں نے باتوں ہی باتوں میں ہماری توجہ اسلام کی اس حقیقت کی طرف مبذول کرائی ہے۔ اگرچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانہ میں خاص طور پر اور اصولی لحاظ سے اس امر کو نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ اور ہر احمدی جس نے آپ کی تصانیف کا مطالعہ کیا ہے۔ اس کو سمجھتا ہے تاہم اس طرف جتنی توجہ دینی چاہیئے مسلمان نہیں دے رہے یہی وجہ ہے کہ ان کی زندگیاں اسلامی اخلاق سے خالی ہوتی جا رہی ہیں۔ چاہیئے کہ جس طرح پہلے ہمارے صلحاء مجددین نے اسوۂ حسنہ رسول اللہ کی تفصیلات میں تصانیف لکھی ہیں۔ موجودہ زمانہ کے لحاظ سے ان اخلاقی تفصیلات کو قرآن و سنت کے مطابق نہایت وسعت سے تصانیف میں بیان کیا جائے۔ اور آسان لفظوں میں اسوۂ حسنہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا جائے۔ اور اپنے نصاب میں داخل کر کے شروع ہی سے بچوں کو ان سے واقف کیا جائے۔ اور ان پر عمل کرنا سکھایا جائے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی بچی کو اب بخار سے آرام ہے لیکن وہ کمزور اتنی ہے کہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر رہ گئی ہے۔ احباب سے اسکی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے بچے صالح محمد کے امتحان میں کامیابی کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں۔ فتح محمد از پشاور

۲۔ اے۔ آر سید سب پوسٹ ماسٹر چک جھمرہ بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔
(خاکسار رشید)

نائیجیریا کی احمدی جماعتوں کی کامیاب سالانہ کانفرنس

ملک کے طول و عرض سے احباب کی شرکت۔ مجلس شوریٰ کے اہم فیصلے

اسلام اور احمدیت کی صداقت پر تقاریر

از مکرم حافظ محمد اسحاق صاحب بی۔ اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

مجلس شوریٰ کا اجلاس

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی مجلس شوریٰ سالانہ کانفرنس کے پہلے روز ۲۵-۱۲-۵۹ کو بعد نماز ظہر و عصر منعقد ہوئی۔ جس میں دور و نزدیک کے نمائندگان نے شرکت کی۔ مجلس شوریٰ کا اجلاس جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم اور دعا سے شروع ہوا۔ صدر صاحب نے اجلاس کی اہمیت بتاتے ہوئے اس امر پر روشنی ڈالی کہ مجلس شوریٰ کا مقصد پچھلے کام کا جائزہ لینا اور مستقبل کے لئے پروگرام بنانا ہے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ہم پروگرام بناتے ہیں۔ مگر نا گزیر موانع کی وجہ سے ان پر عمل پیرا نہیں ہو سکتے اس لئے سب احباب کو یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بہتر سے بہتر پروگرام بنانے اور ان پر کامیابی سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری ذمہ داری بہت بڑی ہے۔ ہمارے مشن کا کام اپنی وسعت کے لحاظ سے بہت بڑا اور مشکل ہے۔ ہمیں اپنے تمام امور میں اللہ تعالیٰ کے حضور کامیابی کی دعا کرنی چاہیئے۔

آپ نے فرمایا ہماری جماعت کے کاموں کے دو پہلو اہم ترین ہیں۔ تبلیغ اور چندہ جات اس اجلاس میں اگرچہ بعض دیگر امور بھی زیر بحث آئیں گے۔ مگر یہ دو اصولی امور زیادہ اہم ہیں۔ یعنی یہ کہ ہم اپنی تبلیغ کثرت اور کیفیت کے لحاظ سے کس طرح ترقی دے سکتے ہیں۔ اور یہ کہ کن ذرائع سے مشن کی آمد کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ تاکہ تبلیغی منصوبوں کو وسیع تر کیا جا سکے۔

اس افتتاحی تقریر کے بعد مرکزی سکرٹری تبلیغ کی سالانہ رپورٹ پڑھی گئی۔ جس میں سے بعض اہم امور کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

۱۹۵۹ء میں جملہ مبلغین نائیجیریا نے اپنے اپنے علاقوں میں متعدد اہم مقامات کا دورہ کیا۔ شمالی علاقوں میں جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کا دورہ بالخصوص کامیاب رہا۔ اور وہاں کے مختلف مقامات میں متعدد نئے دوست بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ مختلف جماعتوں میں یوم مصلح موعود اور یوم خلافت کے اجلاس ہوئے۔

لیگوس میں ہفتہ واری تبلیغی اجلاس شہر کے مختلف حصوں میں منعقد کئے جاتے رہے۔ جن میں مقامی احباب نے Open Air تبلیغی لیکچر دئے۔ اور احمدیت کے متعلق لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ایک نئے لوکل مبلغ عبدالقادر مصطفیٰ نے سال بھر تبلیغی ٹریننگ حاصل کی۔

گامبیا میں پاکستانی مبلغ کے داخلہ کی اجازت نہیں مل رہی تھی۔ وہاں ایک نائیجیرین احمدی دوست کو تبلیغ کے لئے بھجوایا گیا امید ہے کہ ان کا وہاں جانا تبلیغ میں ہمارے لئے معاون ثابت ہوگا۔ کل ۲۴۲ افراد نے بیعت کی۔

جملہ جماعتوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت درازی عمر کے لئے دعاؤں کا التزام کیا۔

رپورٹ کے بعد صاحب صدر نے نمائندگان کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ ہمیں پاکستان سے دو نئے مبلغین منگوانے کی فوری ضرورت ہے۔ جس کے لئے جماعتوں کو ان کے سفر خرچ کا انتظام کرنا ہوگا۔ ایک مبلغ کا تعین مشرقی نائیجیریا میں کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ کیونکہ وہاں لوگ ہمارے مبلغ کا انتظار کر رہے ہیں۔ فی الحال وہاں اخبار "ٹروتھ" اور لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کی جا رہی ہے۔ دوسرے مبلغ کو کل نائیجیریا کے مختلف علاقوں کے دورہ پر مقرر کیا جائیگا تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی ماہانہ تبلیغی رپورٹ چھپے ہوئے فارموں پر باقاعدگی سے بھجوائیں۔ اس کے بعد نمائندگان کی طرف سے تبلیغی پروگرام کے موضوع پر تجاویز مانگی گئیں اور تفصیلی گفتگو کے ساتھ حسب ذیل امور پر غور کیا گیا۔

(۱) مقامی مبلغین تیار کرنے کے لئے جماعتیں جو نوجوان بھجواتی ہیں۔ ان کے لئے یہ ضروری قرار دیا جائے۔ کہ وہ تعلیم یافتہ اور عمر رسیدہ ہوں۔ ایسے نوجوانوں کا انتخاب جماعتوں کی بجائے اب مرکز یہ مشن کیا کرے گا۔

(۲) لٹریچر مفت تقسیم کے لئے جماعتوں کو ان کی ضروریات کے مطابق پہلے سے زیادہ بھجوایا جائے۔

(۳) اخبار "ٹروتھ" میں وقتاً فوقتاً مقامی زبان (یوربا) میں مضامین شائع کئے جائیں۔ اسی طرح اس اخبار میں مذہبی مضامین کے علاوہ عمومی خبریں اور مضامین بھی شائع کرنے کا پروگرام بنایا جائے گا۔

(۴) تمام جماعتیں اپنے اپنے حلقہ کی تبلیغی رپورٹیں باقاعدہ بھجوایا کریں۔

ان تجاویز کے بعد نائیجیریا میں تعمیر مساجد کے پروگرام کے متعلق نمائندگان نے بحث کی۔ موجودہ حالات کے لحاظ سے اکثر اہم مقامات پر نئی مساجد کی تعمیر کی ضرورت ہے چونکہ اس سلسلہ میں یہ ضروری ہے کہ شایان شان مساجد تعمیر ہوں۔ اس لئے یہ طے کیا گیا۔ کہ ہر سال ایک اہم مقام پر مسجد تعمیر کرنے کے لئے کل جماعتیں اپنی مساعی کو مرتکز کریں۔ تعمیر کے لئے شہروں کی تجویز اور دوسرے انتظامات کے لئے ایک مساجد کمیٹی جناب رئیس التبلیغ صاحب کی زیر صدارت تشکیل دی گئی۔

اس کے بعد شعبۂ مال کے تحت سالانہ حسابات بجٹ۔ آمد چندہ جات و دیگر مدات و اخراجات کی تفصیل سنائی گئی۔ اور نمائندگان نے اسے منظور کیا۔ نمائندگان کو تحریک کی گئی۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقوں سے چندوں کی باقاعدہ ترسیل کے لئے پوری کوشش کریں۔

مرکز پاکستان کی طرف سے آمدہ "تحریک وصیت" کا اعلان نمائندگان میں کیا گیا۔ اور

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسی دنیا میں زندہ اور حقیقی نور حاصل کرنے کی کوشش کرو

"حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے۔ اور اپنے تئیں یہ دھوکہ نہ دے کہ میں مسلمان ہی ہوں اور خدا اور رسول پر ایمان لاتا ہوں۔ قرآن شریف پڑھتا ہوں۔ شرک سے بیزار ہوں۔ نماز کا پابند ہوں۔ اور ناجائز اور بد باتوں سے اجتناب کرتا ہوں۔ کیونکہ مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہوگا جس نے وہ زندہ اور حقیقی نور اسی دنیا میں حاصل کر لیا ہو جو انسان کے منہ کو اس کی تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے۔ اور جس سے اس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ زندہ اور حقیقی نور کیا چیز ہے؟ وہی خدا داد طاقت ہے۔ جس کا نام یقین اور معرفت تامہ ہے۔ یہ وہی طاقت ہے جو اپنے زور آور ہاتھ سے ایک خوفناک تاریک گڑھے سے انسان کو باہر لاتی اور نہایت روشن اور پر امن فضا میں بٹھا دیتی ہے۔ اور قبل اس سے جو روشنی حاصل ہو۔ تمام اعمال صالحہ رسم اور عادت کے رنگ میں ہوتے ہیں۔ اور اس صورت میں ادنیٰ ادنیٰ ابتلاؤں کے وقت انسان ٹھوکر کھا سکتا ہے بجز اس مرتبہ یقین کے خدا سے معاملہ صافی کس کا ہو سکتا ہے؟ جس کو یقین دیا گیا ہے۔ وہ پانی کی طرح خدا کی طرف بہتا ہے۔ اور ہوا کی طرح اس کی طرف جاتا ہے۔ اور آگ کی طرح غیر کو جلا دیتا ہے۔ اور مصائب میں زمین کی طرح ثابت قدمی دکھلاتا ہے۔ خدا کی معرفت دیوانہ بنا دیتی ہے۔ مگر لوگوں کی نظر میں دیوانہ اور خدا کی نظر میں عقلمند اور فرزانہ یہ شربت کیا ہی شیریں ہے۔ کہ حلق سے اترتے ہی تمام بدن کو شیریں کر دیتا ہے۔ اور یہ دودھ کیا ہی لذیذ ہے کہ ایک دم میں تمام نعمتوں سے فارغ اور لاپرواہ کر دیتا ہے۔ مگر ان دعاؤں سے حاصل ہوتا ہے۔ جو جان کو ہتھیلی پر رکھ کر کی جاتی ہیں۔ اور کسی دوسرے کے خون سے نہیں بلکہ اپنی ہی قربانی سے حاصل ہوتا ہے۔ کیا مشکل کام ہے آہ صد آہ" (ایام الصلح صفحہ ۱۵-۱۶)

بہشتی مقبرہ کے لئے قطعہ زمین خریدنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ نمائندگان نے نظام الوصیت کے متعلق بہت سے سوالات دریافت کئے جن کی تشریح جناب رئیس التبلیغ صاحب نے کی (اس مقصد کے لئے پانچ ایکڑ زمین لیگوس کے قریبی علاقہ میں منتخب کر لی گئی ہے اور جلدی اس کی خرید کا انتظام کر لیا جائے گا انشاء اللہ)

نئے سال کے لئے مشن کی مرکزی انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب عمل میں آیا جس کے لئے جناب صاحب صدر نے اپنی طرف سے مجوزہ ناموں کی فہرست پیش کی اور نمائندگان نے اسے منظور کیا۔ یہ بھی قرار پایا کہ مرکزی انتظامیہ کمیٹی ہی جماعت لیگوس کے مقامی عہدیداروں کے طور پر کام کرے۔

مبلغین کانفرنس

جلسہ کے بعد جناب رئیس التبلیغ صاحب کی زیر صدارت احمدیہ مشن ہاؤس لیگوس میں نائیجیریا کے مبلغین کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں مقامی حالات کے اعتبار سے مختلف امور پر غور کیا گیا۔ اور بعض علمی مسائل پر بحث بھی کی گئی۔ یہ قرار پایا کہ نائیجیریا میں عربی دان طبقہ میں تبلیغ کی غرض سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے تبلیغی اقتباسات سائیکلوسٹائل کر کے ان کی اشاعت کی جائے اور یہ کہ تمام مبلغین لٹریچر کی اشاعت اور فروخت کو بڑھانے کے لئے نئے پروگرام کے ماتحت کوشش کریں۔ حسب ذیل مبلغین نے اس کانفرنس میں شرکت کی۔

۱۔ جناب مولانا نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ
۲۔ مولوی محمد بشیر صاحب شاد
۳۔ مولوی مبارک احمد صاحب ساقی
۴۔ خاکسار محمد اسحٰق

مرتبہ خاکسار حافظ محمد اسحٰق بی اے شاہد

اجلاس عام

کانفرنس کا اجلاس عام ۲۶/۱۲/۵۹ صبح آٹھ تا بارہ بجے زیر صدارت مسٹر بکری S. O. Bakaree جنرل پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا منعقد ہوا۔ مسلم حمزہ اکونو Okunnu نے تلاوت قرآن کی اور صدر جلسہ نے احباب کرام کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ ہماری یہ گیارھویں کانفرنس گذشتہ سالوں کی بہ نسبت زیادہ بارونق اور روبہ ترقی ہے ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے شکر گذار ہیں کہ انہوں نے ہماری راہنمائی کیلئے مبلغین بھجوائے۔ ہم سب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور مبلغین کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں۔

احمدیہ ریلجس ٹریننگ سنٹر کے ایک طالب علم بخاری نے عربی نظم پڑھی۔ اس کے بعد محمد بشیر صاحب شاد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام

یا قلبی اذکر احمدا
عین الہدیٰ مُفنی العدا

سے بعض اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے

سالانہ رپورٹ

جنرل سیکرٹری جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا مسٹر A. R. Otule نے ۱۹۵۹ء کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ

"ہم سب جناب امیر مولانا نسیم سیفی صاحب اور جملہ پاکستانی مبلغین کے شکر گذار ہیں کہ انہوں نے گذشتہ برس احمدیہ مشن نائیجیریا کے گوناگوں فرائض کی ادائیگی سرانجام دی"

جناب امیر صاحب نائیجیریا مشن نے بطور رئیس التبلیغ مغربی افریقہ لائبیریا غانا اور سیرالیون کا دورہ کیا۔

گامبیا کے مسلمان دیر سے ہمارے مشن کی طرف سے روحانی راہنمائی اور امداد کے منتظر تھے۔ چنانچہ گذشتہ سال ایک مقامی احمدی دوست مسٹر Sanyaolu کو وہاں تبلیغ کی غرض سے بھجوایا گیا

شمالی صوبہ میں مولوی محمد بشیر صاحب شاد کے تعین کے بعد ہاؤل قبیلہ اور بہت سے دوسرے قبائل کے احباب کثیر تعداد میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے ستمبر ۱۹۵۹ء میں جناب امیر صاحب نے کانو (شمالی نائیجیریا) کا دورہ کیا اور وہاں اہم مقامات پر تقاریر کیں جو وہاں تبلیغ اور جماعت کے استحکام کے سلسلہ میں بہت مفید اور دور رس نتائج کی حامل تھیں۔ کانو میں نئی احمدیہ مسجد تعمیر کرنے کا پروگرام بھی طے کیا گیا۔ مولوی نصیر الدین احمد صاحب ایم اے اکتوبر ۱۹۵۹ء میں نائیجیریا سے سیرالیون مشن کی سربراہی کی غرض سے روانہ ہوئے اور ان کی جگہ مولوی مبارک احمد صاحب ساقی سیرالیون سے نائیجیریا آئے۔

ملک کے طول و عرض میں مبلغین نے متعدد اہم شہروں کا دورہ کیا اور تبلیغ کی ۱۹۵۹ء میں مشن کے زیر انتظام ایک نئے ادارہ احمدیہ ریلجس ٹریننگ سنٹر کا اجراء حافظ محمد اسحٰق صاحب کی نگرانی میں کیا گیا۔ جہاں سے طالب علموں کا ایک دستہ فارغ التحصیل ہو کر پرائمری سکولوں میں دینیات پڑھانے کی غرض سے تیار ہوا ہے اور آئندہ سال کے لئے داخلہ جاری ہے۔

(باقی)

جامعہ احمدیہ کی عمارت کیلئے چندہ دینے والے اصحاب

از مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید

جامعہ احمدیہ دینی تعلیم و تربیت کا ایک ایسا ادارہ ہے جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھوں رکھی گئی اور جس سے تعلیم حاصل کرنیوالے طالب علموں نے دنیا کے چاروں کونوں تک اسلام اور احمدیت کے پیغام کو پہنچا کر پیاسی روحوں کو چشمۂ روحانیت کی راہ دکھائی۔ آج بھی جو مبلغین ممالک غیر میں تبلیغ کر کے اسلام و احمدیت کی اشاعت کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ ان میں سے اکثریت انہی مجاہدین کی ہے۔ جنہیں اس ادارہ کی تربیت کا شرف حاصل ہے۔ جامعہ احمدیہ کو ایک مثالی ادارہ بنانے اور اس کی ترقی کے لئے کوشش کرنے کی اہمیت واضح ہے۔ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے مشترکہ انتظام کے تحت یہ ادارہ ان طالب علموں کی تعلیم و تربیت کا بیڑہ اٹھائے ہے۔ جو مستقبل قریب میں جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے اندرون ملک یا بیرون ملک بھجوائے جائیں گے۔ عمدہ تربیت خوشگوار ماحول کی متقاضی ہے۔ لیکن سلسلہ کو بعض مجبوریوں کے باعث ہمارے طالب علموں کے لئے ہنوز ہوسٹل کا بھی انتظام نہیں ہو سکا جامعہ احمدیہ کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ پرانی عمارت کو ہوسٹل میں تبدیل کرنے کی تجویز ہے۔ اگر دوستوں کی طرف سے گرانقدر عطیات اور اخلاقی تعاون حاصل نہ ہو تو انجمن کے محدود وسائل سے یہ تعمیر پایۂ تکمیل تک پہونچنی مشکل ہے۔ احباب جماعت سے عطیہ جات حاصل کرنے کے لئے جامعہ احمدیہ کے دو فاضل استاد مکرم مولانا سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ۔ اور مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف کو بھجوایا گیا ہے۔ میں ان احباب کا بے حد ممنون ہوں۔ جنہوں نے ہر دو اساتذہ کرام سے تعاون کیا۔ اور عطیات دے کر ایک قومی فرض کو ادا کیا ہے۔ اب تک جن احباب کی طرف سے گرانقدر رقوم ملی ہیں۔ ان اصحاب کی فہرستیں وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہی ہیں۔ ذیل میں چند اصحاب کے عطیات درج کرتے ہوئے احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ جہاں جہاں بھی یہ اساتذہ کرام تشریف لے جائیں۔ ان سے پورا پورا تعاون فرمایا جائے تاکہ وہ اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد جلد طلباء کی تعلیم کی طرف توجہ دے سکیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ان تمام دوستوں کا معین و مددگار ہو۔ جو جامعہ احمدیہ کی اہم ضرورت کو پورا کرنے میں ہماری مدد فرما رہے ہیں۔

۱۔ مکرم چوہدری محمد علی صاحب باندھی ۔۔۔ ۳۰۰۔۰۔۰
۲۔ " حاجی عبدالرحمان صاحب رئیس باندھی ۔۔۔ ۱۰۰۔۰۔۰
۳۔ " چوہدری اللہ دتا صاحب کمیشن ایجنٹ پتوکی ۔۔۔ ۱۰۰۔۰۔۰
۴۔ " منظور احمد صاحب ایاز ملتان ۔۔۔ ۱۰۰۔۰۔۰
۵۔ " ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب رحیم آباد ضلع نواب شاہ ۔۔۔ ۱۰۰۔۰۔۰
۶۔ " جماعت احمدیہ کرونڈی (اس میں زیادہ حصہ مکرم حمید الدین صاحب و مکرم شریف احمد صاحب کا ہے۔) ۔۔۔ ۱۰۲۔۰۔۰

میزان ۔۔۔ ۸۰۲۔۰۔۰

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

ضروری اعلان

مکرمی مولوی محمد منشی خاں صاحب مسلم کو چندہ نشر و اشاعت کی فراہمی کے لئے لاہور شہر کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مولوی محمد منشی خاں صاحب سے تعاون فرمائیں۔ ان کے پاس رسید بک موجود ہے۔ چندہ دے کر رسید حاصل کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

سید بدر الحسن صاحب کلیم مرحوم

(از مکرم منعم الحسن صاحب ربوہ)

میرے برادر بزرگ سید محمد بدر الحسن صاحب کلیم مرحوم صالح متقی ۔ صوفی منش متوکل علی اللہ ۔ تبلیغی جوش رکھنے والے تھے مرحوم سنہ ۱۷ء تا سنہ ۱۹ء تک بھوپال میں فارسی اور سنسکرت کے مدرس رہے بعدہ والد صاحب پیرجی حافظ نذیر حسین جنجھانوی مرحوم نے ملازمت ترک کر کے بھوپال سے دینی تعلیم کی غرض سے قادیان بھجوایا ۔

سنہ ۱۹۲۰ء میں اپنے وطن مالوف قصبہ جنجھانہ ضلع مظفر نگر سے ہجرت کر کے قادیان میں سکونت پذیر ہوئے ۔ مرحوم گو پیدائشی احمدی تھے ۔ مگر پھر بھی دوبارہ بیعت سے مشرف ہوئے اخبار فاروق اخبار الحکم اخبار الفضل میں عرصہ ۳۰/۳۲ سال تک خوشنویسی کا کام کیا اور سلسلہ کی کثرت سے کتب ان کے ہاتھ سے لکھی ہوئی طبع ہوئی ہیں مرحوم سنہ ۱۹۲۳ء میں تحریک شدھی کے زمانہ میں عرصہ ۶ ماہ تک علاقہ متھرا ۔ آگرہ اجمیر بہار ۔ بندرابن میں چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم کی قیادت میں تبلیغی فرائض سرانجام دیتے رہے ۔ قیام قادیان کے زمانہ میں ہر سال ایک یا دو ماہ اپنے وطن جا کر تبلیغ میں وقت گذارتے ۔

تقسیم ہند کے بعد ۷ سال کے قریب پاکپٹن قیام کیا اور ہومیوپیتھک میڈیکل ہال کا اجرا کر کے خدمت خلق کرتے رہے سنہ ۵۳ء کی ایجی ٹیشن میں عظیم نقصان پہنچا اور غربت کی حالت میں ربوہ آکر قیام کیا ۔ اور دوبارہ قوت لایموت کے لئے خوشنویسی کا فن شروع کر دیا ۔ جب کام نہ ملتا لاہور تشریف لے جاتے ۔ اپنی وفات تک تحریک جدید کے چندہ میں حسب توفیق حصہ لیا ۔ اور پانچ ہزاری فہرست میں نام شائع ہوا ۔

حضور اقدس ایدہ اللہ الودود کی تحریک پر قادیان میں مکان کی قیمت کا ۱/۳ حصہ بطور چندہ ادا کیا ۔ مرحوم کو سلسلہ کا درد اور تبلیغ کا شوق تھا ۔ تہجد گذار صائم بالنہار و قیام باللیل ۔ فطرت ثانیہ بن چکی تھی ۔

جلسہ سالانہ جنوری سنہ ۶۰ء میں ربوہ تشریف لائے اور چند یوم قیام فرما کر لاہور چلے گئے ۔ رمضان المبارک کے تمام روزے کمزوری و صحت کے خراب ہونے کے باوجود پورے کئے ۔ اور عید الفطر ربوہ میں آکر کی ۔ متواتر جسمانی صحت کی خرابی کے باعث اسہال جگری جاری ہو گئے ۔ (مگر اپنی بیماری کا ذکر کسی سے نہ کیا کہ مبادا چھوٹے بچوں پر اس کا اثر ہو) اور یرقان سیاہ اپنے انتہائی درجہ کو پہنچ گیا ۔ ۱۲ کو اپنے سب بچوں کو الوداع کیا اور صبر برضا الٰہی کی تلقین کی ۔ اس کے بعد گویائی کا موقع نہ ملا ۔ اور ۱۲ بج کر ۵۴ منٹ پر اپنے مولائے حقیقی کو لبیک کہتے ہوئے ۔ خدا ئے لم یزل سے جا ملے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مرحوم کی عمر ۶۹ سال تھی ۔

کارکنان سلسلہ اور دیگر احباب و بزرگان سلسلہ نے نماز جنازہ میں شمولیت فرمائی ۔

مرحوم کے پسماندگان میں ایک لڑکا اور تین بچیاں (طالب علم) اور ایک غم فگار بیوہ ہے ۔ جو حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب (قدیم صحابی) مرحوم رضی اللہ عنہ کی منجھلی صاحبزادی ہیں ۔

جن بزرگوں اور بھائیوں اور خواتین نے ہمارے لئے صبر کی تلقین فرمائی اور ہمارے غم میں برابر کے شریک ہوئے ۔ ان سب کا بصد احترام ممنون ہیں ۔ آخر میں سب احباب سلسلہ اور درویشان قادیان وصحابہ کرام سے مرحوم کے لئے درخواست دعائے مغفرت ہے کہ خدا تعالےٰ اپنے ظل عاطفت میں جگہ دے ۔ اور رحمت کی چادر میں ڈھانپ لے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کا اللہ تعالےٰ خود کفیل و حافظ و ناصر ہو ۔

(خاکسار ۔ سید منعم الحسن عفی عنہ دفتر تحریک جدید)

درخواستِ دُعا

میری بھانجی ذکیہ خانم بنت محمد رفیق صاحب آف کراچی ٹائیفائڈ سے سخت بیمار ہے ۔ کئی دن سے بخار نہیں ٹوٹتا ۔ جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہے ۔ اور والدین سخت پریشان ہیں ۔ جملہ احباب جماعت اور بالخصوص درویشان قادیان اور صحابہ کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ بچی کو کامل صحت عطا فرمائے آمین ۔

(منظور احمد آف کوئیٹہ
حال دار الرحمت ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

مجلس مشاورت سنہ ۱۹۳۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات

حضور نے فرمایا :۔

"دوستوں کے سامنے ہر قسم کے خیالات پیش ہو چکے ہیں ۔ پس جو دوست اس بات کی تائید میں ہیں ۔ کہ سب کمیٹی کی تجویز کے مطابق چندہ جلسہ سالانہ ایک ماہ کی آمد پر پندرہ فی صدی کی نسبت سے لازمی قرار دیا جائے ۔ وہ کھڑے ہو جائیں ۔ (کثرت آرائی اس کی تائید میں شمار کی گئیں) میں اس کے متعلق بعض باتیں کہنی چاہتا ہوں ۔ اوّل تو یہ کہ میرے خیال میں وہ تجویز جس کو پیش کیا جائے ۔ اسے اپنے اعداد و شمار سے کوئی نسبت ہونی چاہیئے ۔ اس وقت تک میرا خیال یہی تھا ۔ کہ پندرہ فی صدی چندہ جلسہ سالانہ جو طلب کیا جاتا ہے وہ کسی حساب سے طلب کیا جاتا ہے ۔ اور لازمی قرار دیا جاتا ہے اور جماعتیں اگر پورا نہ کریں تو ان سے جواب طلبی کی جاتی ہے ۔ لیکن آج مجھ پر پہلی دفعہ یہ انکشاف ہوا ۔ کہ یہ چندہ جو طلب کیا جاتا ہے ۔ لازمی نہیں سمجھا جاتا ۔ اور پندرہ فیصدی مانگنے کے بعد جس نے جو کچھ دیا اسی کو کافی سمجھ لیا جاتا ہے ۔ اگر اس قسم کے طریق کو جاری کیا جائے ۔ تو اس کے دو نہایت خراب نتائج ہوتے ہیں ۔ ایک تو یہ کہ لوگوں کے قلوب میں تحریکات کی وقعت کم ہو جاتی ہے ۔ اور دوسرے یہ کہ جو لوگ کام کرنے والے ہیں ۔ ان کے کام میں سستی پیدا ہو جاتی ہے اور بجائے محنت کر کے اپنے کام کو پورا کرنے کے انہیں یہ خیال آنے لگ جاتا ہے ۔ کہ اچھا اگر اب کی دفعہ چندہ کم آیا تو اگلی دفعہ بیس ۲۰ فیصدی کی تحریک کر دیں گے اور اگر پھر بھی کم آیا ۔ تو پچیس ۲۵ فیصدی کی تحریک کر دیں گے ۔ گویا وہ شرح کو اس لئے نہیں بڑھاتے ۔ کہ اس کی ضرورت ہوتی ہے ۔ بلکہ اس لئے بڑھاتے ہیں ۔ تا مخلصین کو ڈرا دیں اور کہیں کہ ہم کتنی بڑی قربانی کا مطالبہ کر رہے ہیں مگر میرے نزدیک یہ طریق بالکل نادرست ہے

. . . .

. . . . لیکن میرا خیال ہے کہ آج تک اس امر کو واضح نہیں کیا گیا ۔ کہ ہر سال بقایا رہ جاتا ہے اور جلسہ کے اخراجات پورے نہیں ہوتے ۔ اگر یہ طے کر لیا جاتا کہ چندہ عام سے ہی جلسہ سالانہ کے اخراجات پورے کر دئیے جائیں گے ۔ تو اس صورت میں بے شک چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک کو ایک معمولی بات سمجھا جاتا ۔ اور کہا جاتا ۔ کہ اس کی ویسی ہی مثال ہے ۔ جیسے کہتے ہیں ۔ جاتے چور کی لنگوٹی ہی سہی مگر جہاں تک مجھے علم ہے ۔ چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے ۔ بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے ۔ کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے ۔ جسے الگ کر دیا گیا ہے ۔ حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں ۔ جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو ۔ تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں سے ہے ۔ اس کو اگر اچھے طور پر پیش کیا جاتا ۔ تو میں سمجھتا ہوں ۔ وصولی کے لحاظ سے وہ حالت نہ ہوتی جواب ہے ۔"

. . . .

"پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں ۔ کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا ۔ وہاں بجائے پندرہ فیصدی کے میں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں ۔

. . . .

"میں سمجھتا ہوں ۔ کہ دس فیصدی سے زیادہ چندہ وصول کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ۔ اور میری اپنی رائے یہی ہے کہ اخراجات میں اور بھی کمی کی جاسکتی ہے ۔ لیکن اگر خرچ کم نہ ہو ۔ تب بھی دس فیصدی چندہ اخراجات کے لئے بالکل کافی ہے ۔ مگر دس فیصدی چندہ کا یہ مطلب نہیں ۔ کہ جو پندرہ فی صدی چندہ دے سکتا ہے ۔ وہ بھی نہ دے ۔ جو شخص پندرہ فیصدی چندہ دیتا ہے ۔ اس کا خدا کے پاس اجر ہے ۔ اور ہم اس کے اجر کے راستہ میں روک نہیں بن سکتے پس اس شرح میں اگر کوئی شخص خوشی سے زیادہ کرنا چاہیئے ۔ تو وہ ہر وقت کر سکتا ہے ۔ لیکن وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے ۔ انہیں ہم مجبور کریں گے ۔ کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں ۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت سنہ ۱۹۳۸ء)

(ناظر بیت المال)

پروگرام ہفتہ تحریک جدید

یکم ہجرت تا ۸ ہجرت ۱۳۳۹ہش ـــ یکم مئی تا ۸ مئی ۱۹۶۰ء

"میرے دل میں اللہ تعالےٰ نے یہ خیال ڈالا کہ تحریک جدید کے متعلق جو امور میں نے بیان کئے ہیں وہ جماعت کے سامنے اس وقت تک کہ مشیّت الٰہی ہمیں کامیاب کردے ہر چھٹے ماہ دہرائے جانے چاہئیں۔"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ)

۱ ـ اپنی مجلس عاملہ کا اجلاس قبل از وقت بلوا کر اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے ذرائع سوچے جائیں پیش آمدہ امور کی فہرست بنا کر مستعد کارکنوں میں تقسیم کار کر لی جائے۔

۲ ـ جماعت کا ایک مشترکہ جلسہ یکم مئی بروز اتوار منعقد کیا جائے۔ بعدہٗ انصار خدام ۔ لجنات کے الگ الگ جلسے کئے جائیں۔

۳ ـ ان جلسوں میں تحریک جدید کے اغراض و مقاصد اور ان کی تکمیل کے ذرائع خصوصاً "سادہ زندگی" اور "مالی قربانی" پر روشنی ڈالی جائے۔ اس بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات سنائے جائیں۔ نوٹ:۔ وکالت مال تحریک جدید نے ایک کتاب بعنوان "سادہ زندگی" شائع کی ہے۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات جمع کر دیئے گئے ہیں۔ یہ چار آنہ کے ٹکٹ ڈاک بھجوا کر دفتر مذکورہ سے منگوائی جاسکتی ہے۔

۴ ـ احباب کرام کو وعدے یاد دلائے جائیں اور ان کی فوری ادائیگی کی طرف متوجہ کیا جائے

۵ ـ کام کی وسعت اور جماعت کے محدود ذرائع کے پیش نظر حیثیت سے کم وعدہ کرنے والوں کے وعدوں میں اضافہ کی تحریک کی جائے۔

۶ ـ جماعت کے ہر بچے بوڑھے اور عورت مرد سے وعدہ لیا جائے

۷ ـ دوران ہفتہ سال رواں اور سالہائے گذشتہ کی موعودہ رقوم وصول کرنے کے لئے وفود بنائے جائیں اور سو فیصدی وصولی کی پوری کوشش کی جائے

۸ ـ اکناف عالم میں اشاعتِ اسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں۔

۹ ـ آخری دن ہفتہ بھر کی مساعی کا جائزہ لیا جائے۔

۱۰ ـ مساعی اور نتائج کی مکمل رپورٹ وکالت مال کو فوراً بھجوائی جائے۔

تلک عشرۃ کاملۃ

(الملتمس ۔ وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ ۔ ضلع جھنگ)

دعائے مغفرت

ڈھاکہ سے یہ اطلاع ملی ہے کہ برادرم خواجہ عبدالواحد صاحب انصاری آف حیدر آباد دکن جو کہ آجکل "پاک بے" نرائن گنج میں ملازم تھے ۲۶/۴/۶۰ کو اچانک وفات پا گئے ہیں۔ مکرم خواجہ صاحب حیدر آباد کے ایک مخلص احمدی خاندان سے تھے اور خود بھی بڑا اخلاص رکھتے تھے۔ اپنے بعد دو بیوگان اور پانچ بچیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ مرحوم کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کا خود کفیل ہو۔ (محمد اجمل شاہد حال مقیم پشاور)

خدام الاحمدیہ پشاور کا تربیتی جلسہ

مؤرخہ ۱۷/۴/۶۰ بروز اتوار صبح نو بجے احاطہ مسجد تحصیل گوار ٹرز پشاور میں خدام الاحمدیہ کا ایک تربیتی جلسہ ہوا۔ جس میں عہدیداران نے اپنی گذشتہ غفلتوں کو دور کرنے اور آئندہ مستعدی سے خدمات بجالانے کا وعدہ کیا۔ جلسہ کی صدارت مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ پشاور نے کی۔ انہوں نے آخر میں خدام کو ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کو باقاعدگی سے بجالانے کی تلقین فرمائی اور نصیحت فرمائی کہ وہ اسلام کا صحیح نمونہ بنیں۔ اپنے اندر اخلاص پیدا کریں۔ دین سے محبت کریں۔ قرآن کریم کا باقاعدگی سے مطالعہ کریں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اپنے زیر مطالعہ رکھیں۔ (ناظم نشر و اشاعت خدام الاحمدیہ پشاور)

نتیجہ امتحان پیشگوئی مصلح موعودؓ

۲۰ فروری ۱۹۶۰ء یوم مصلح موعود کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے پیشگوئی مصلح موعود . . . . پر امتحان لیا گیا۔ جس میں ۱۰۰ ممبرات شامل ہوئیں۔ جن میں سے ۸۸ کامیاب ہوئیں۔ امۃ القدوس ظفر ڈ ایر جامعہ نصرت ربوہ فرسٹ ۔ بلقیس صاحبہ فورتھ ایر اور صادقہ سلطانہ آف کوئٹہ سیکنڈ آئیں۔ تمام کامیاب ہونے والی بہنوں کو مبارک ہو۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

نام	نمبر	نام	نمبر
امۃ القدوس ظفر ڈ ایر	۴۶/۵۰	امۃ النصیر نہم بی	۱۷/۵۰
صادقہ سلطانہ ۔ کوئٹہ	۴۴	امۃ الرشید دہم	۱۹
بلقیس بیگم فورتھ ایر	۴۴	شاہدہ	۲۰
عابدہ سلطانہ نہم بی	۴۰	امۃ السمیع نہم ۔ بی	۱۷
امۃ الباسط دہم بی	۲۰	ثریا نہم بی	۲۰
منیرہ قمر " اے	۲۳	ممتاز رشید نہم ۔ بی	۲۸
امۃ الرحمٰن دہم	۳۲	طیبہ صدیقہ جامعہ نصرت	۳۳
امۃ القیوم دہم بی	۱۹		
زبیدہ نہم بی	۲۰	بشریٰ پروین "	۴۰
امۃ المتین "	۲۰	امۃ الباسط "	۳۴
محمودہ اختر دہم	۲۶	نعیمہ روحی "	۳۳
صالحہ یاسمین نہم بی	۲۳	اقبال نذیر "	۲۲
بشریٰ منظور نہم اے	۲۰	صوفیہ خانم "	۳۵
سلیمہ نہم بی	۳۰	امۃ الحمید "	۳۸
عائشہ صدیقہ دہم اے	۳۲	زکیہ عطاء "	۳۷
امۃ الوہاب دہم ۔ اے	۲۱	انیسہ "	۳۰
حبیبہ نہم بی	۲۰	رضیہ "	۳۷
صادقہ قمر دہم بی	۳۰	امۃ الحفیظ شاکر "	۳۸
بشریٰ دہم بی	۳۲	حمامۃ البشریٰ "	۳۴
منصورہ سلمیٰ نہم بی	۱۷	عائشہ دہم III ایر "	۴۳
طاہرہ صدیقہ دہم بی	۲۶	بشیرہ حکمت محلہ دارالرحمت	۳۲
زکیہ تقدیسہ نہم ۔ بی	۱۹	امۃ الکریم	۲۹
امۃ الرشید نہم ۔ اے	۱۹	امۃ الرشید محلہ دارالنصر	۳۱
قانتہ شاہدہ دہم بی	۲۵	انور سلطانہ	۳۱
امۃ الوحید لطیف	۲۰	شمیم اختر گوجرانوالہ	۳۳
امۃ الوحید ملک نہم اے	۴۳	آر۔ اے چغتائی گوجرانوالہ	۲۸
امۃ القدوس نہم بی	۲۴	بشریٰ نعیمہ بہاولنگر	۲۶
امۃ اللطیف شوکت دہم اے	۳۴	ناصرہ سلطانہ گوجرانوالہ	۱۷
رفیقہ گوہر نہم اے	۲۸	نصرت پال گوجرانوالہ	۲۵
نصرت عزیز نہم اے	۱۹	امۃ الجمیل حلقہ گلبرگ ۔ لاہور	۲۸
صادقہ صدیقہ نہم بی	۲۶	خدیجہ بیگم بہاولنگر	۳۸
شوکت آرا دہم ۔ بی	۲۹	زبیدہ بی بی ۔ کوٹ سلطان	۲۱
امۃ الباسط عبدالغفور دہم	۲۴	نجمہ گلبرگ لاہور	۲۳
حلیمہ ہشتم ڈی	۲۳	نصرت آرا حلقہ سلطانپورہ لاہور	۲۸
صادقہ فرحت دہم بی	۲۰	شمس النساء بہاولنگر	۲۰
رضیہ شمع دہم بی	۱۷	امۃ المجید ملک "	۳۲
امۃ السلام نہم بی	۳۶	خالدہ قانتہ لاہور	۲۶
رضیہ سلطانہ دہم ۔ اے	۳۰	فرحت حمید گوجرانوالہ	۲۶
منیبہ گوہر نہم بی	۲۷	طاہرہ دہم بی	۱۷
مبارکہ خانم نہم بی	۱۷	ممتاز بھٹی کوٹ سلطان	۱۸
امۃ الودود دہم بی	۲۶	نصرت رحمان نہم اے	۱۷
امۃ الوحید فضل الٰہی ہشتم بی	۱۷	امۃ النصیر نہم بی ۔ ربوہ	۱۷
نیلوفر نہم اے	۲۰	خالدہ شمیم نہم بی	۱۸
طاہرہ نسیم دہم	۲۰	نسیم چوہدری نہم ربوہ	۱۷
فرخندہ احمد نہم بی	۱۹		

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۶۱۸: میں سعید بیگم زوجہ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر پچاس سال - تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ - صوبہ مغربی پاکستان - بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں -

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے صرف مبلغ پانچ صد روپے مہر کے ہیں جن کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ حال ربوہ کرتی ہوں (۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی (۳) اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر جائیداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری جائیداد صرف اور صرف مہر مبلغ پانصد روپے ہے جو میں نے وصول کرلیا ہے اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں - اور انشاء اللہ تعالےٰ کل رقم مبلغ پچاس روپے جلد ادا کردوں گی -

الامۃ نشان انگوٹھا سعید بیگم زوجہ چوہدری محمد اسمٰعیل سکنہ آنبہ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد صلاح الدین ولد چوہدری خدا بخش صاحب مرحوم -

گواہ شد حکیم عبدالرحمٰن بقلم خود سیکرٹری وصیت جماعت آنبہ ضلع شیخوپورہ وصیت نمبر ۲۷۲

نمبر ۱۵۶۲۰: میں حرمت بیگم زوجہ مستری عبدالعزیز قوم راؤ راجپوت پیشہ خانہ داری - عمر پچاس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بورے والا ضلع ملتان - صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں -

میری جائیداد اس وقت حق مہر پانچ صد روپیہ ہے جو کہ میں اپنے خاوند سے وصول کرچکی ہوں اور زیور طلائی وزن نصف تولہ قیمتی مبلغ ۶۵/- روپے - کل میزان ۵۶۵/- روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائے گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی

فقط راقم الحروف ماسٹر عنایت اللہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بورے والا ضلع ملتان ۲۸/۲/۱۹۶۰

الامۃ نشان انگوٹھا حرمت بیگم زوجہ عبدالعزیز مستری مشین ساز

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا -

گواہ شد مستری عبدالعزیز خاوند موصیہ منڈی بورے والا عارف بازار ضلع ملتان

نمبر ۱۵۶۵۳: میں شریف احمد فاروقی ولد نثار احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر ۱۸ سال - تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں -

میری جائیداد اس وقت منقولہ یا غیر منقولہ کوئی نہیں - کیونکہ میرے والد صاحب بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں - آمد بذریعہ جیب خرچ سالانہ ۲۷/- روپے ہے - میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا - اس کے بعد اگر کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی - نیز میری بوقت وفات جس قدر بھی جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی - ربنا تقبل منا انک انت السمیع الدعا

العبد - شیخ شریف احمد فاروقی ولد شیخ نثار احمد ساکن بلاک نمبر ۲۱ مکان نمبر ۹۱ سرگودھا

گواہ شد نثار احمد والد موصی سرگودھا بلاک ۲ مکان نمبر ۹۱-۶-۵ ضلع سرگودھا -

گواہ شد حافظ مسعود احمد وود مید یکل سروس بلاک نمبر ۱۲ - سرگودھا ..

نمبر ۱۵۶۶۳: میں صغریٰ بیگم زوجہ چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۴۰۴ عقب جیکب لائن کراچی نمبر ۳ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں -

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے - ۱- میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ایک ہزار ۱۰۰۰/- روپیہ ہے ۲- میرے زیورات طلائی وزن سات تولہ قیمت آٹھ سو پچھتر ۸۷۵/- روپے کے ہیں - ۳- ایشو افریقن کمپنی کراچی اور سندھ ویجیٹیبل کمپنی میں دو عدد حصہ جات مالیتی مبلغ ۲۰۰/- روپے کے میں نے خرید کئے ہوئے ہیں جو میرے نام پر ہیں - اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے - میں اپنے حق مہر اور مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی - نیز میرے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی - فقط ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء - ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم -

الامۃ صغریٰ بیگم بقلم خود

گواہ شد ہدایت اللہ بنگوی خاوند موصیہ -

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی -

اعانت الفضل

مکرم سراج الدین صاحب کلاس والا ضلع سیالکوٹ نے اپنے پوتے کی ولادت کی خوشی میں مبلغ ۵/- روپے اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں - احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالےٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا کرے - (مینجر الفضل)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار اور خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے - احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نمایاں کامیابی عطا کرے -

عبدالسمیع ظفر کریانہ مخزن گولبازار ربوہ

(۲) میرے نانا جان ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب آف قلعہ صوبہ سنگھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں - بہت کمزور ہوچکے ہیں - احباب ان کی کامل صحت کیلئے دعا فرماویں

(سیارہ حکمت - متعلمہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

(۳) میرے والد ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بلڈ پریشر سے بیمار ہیں - حالت تشویشناک ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے

ریاض احمد زبیر کالونی منگھا پیر روڈ کراچی نمبر ۱۶

تصحیح

مورخہ ۲۶/۴/۶۰ پرچہ نمبر ۹۳ کے صفحہ نمبر ۶ پر اعلان ولادت میں مکرم شیخ محمد یوسف امیر جماعت لائل پور غلطی سے لکھا گیا ہے - اصل میں مکرم شیخ محمد یوسف صاحب لیدر مرچنٹ لائل پور ہے - احباب تصحیح فرمالیں -

(مینیجر الفضل)

ایک ضروری تصحیح

مورخہ ۲۰ اپریل کے الفضل (خطبہ نمبر) میں ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ کے "اکسیر پٹھا" کے اشتہار بعنوان "جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے" میں محصول ڈاک اور پیکنگ کے خرچ کتابت کی غلطی سے ۲/۲/- لکھا گیا ہے - صحیح عبارت یوں ہے -

نوٹ:- محصول ڈاک و پیکنگ کا خرچ ایک روپیہ دو آنہ ہی پڑتا ہے - خواہ ایک پیکٹ منگوایا جائے یا پورا درجن -

صوبائی مشاورتی کونسل مئی کے آخر تک کام شروع کر دے گی

"کونسل کو انتظامی اختیارات حاصل نہیں ہونگے" (ہوم سیکرٹری)

لاہور ۲۷ اپریل صوبائی ہوم سیکرٹری شہزادہ عالمگیر کے بیان کے مطابق صوبائی مشاورتی کونسل مئی کے آخر تک اپنا کام شروع کر دے گی۔ کونسل چوبیس ارکان پر مشتمل ہوگی۔ اور اس میں صوبہ بھر کی نمائندگی کے لئے منتخب اور غیر منتخب نمائندے شامل ہونگے۔

ہوم سیکرٹری ایک کانفرنس میں بیان دے رہے تھے آپ نے کہا حکومت نے صوبائی مشاورتی کونسل میں شامل کرنے کے لئے ہر ڈویژن سے دو نمائندے لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کونسل میں عورتوں، اقلیتوں، مزدوروں، علماء اور قابل اصحاب غرضیکہ ہر قسم کے مفادات کی نمائندگی کا خیال رکھا جائے گا۔ اس وقت ان نمائندوں کی فہرست تیار کی جا رہی ہے اور کسی وقت بھی آخری فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔

شہزادہ عالمگیر نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مشاورتی کونسل کو کوئی انتظامی اختیار نہیں دیا جائے گا۔ اور وہ نظم و نسق میں مداخلت نہیں کرے گی وہ بنیادی جمہوریتوں کے آرڈر کی دفعہ ۱۱ کے مطابق صرف مشاورتی امور میں مصروف رہے گی۔

آپ نے کہا بنیادی جمہوریتوں کے اعلیٰ ادارے مئی کے آخر تک قائم ہو جائیں گے اس وقت بنیادی جمہوریتوں کے ارکان کو تربیت دی جا رہی ہے اور قریب قریب چوبیس ہزار ارکان کی تربیت مکمل ہو چکی ہے۔ علمے کے ناموں کی فہرست زیر غور ہے اور توقع ہے کہ جلد ہی آخری فیصلہ ہو جائے گا۔

ہوم سیکرٹری نے یہ نہیں بتایا کہ بنیادی جمہوریتوں کے اعلیٰ ادارے مغربی پاکستان میں کس تاریخ سے کام شروع کریں گے شہزادہ عالمگیر نے کہا حکومت بنیادی جمہوریتوں کے لئے فنڈ کا مناسب انتظام کر دینا چاہتی ہے۔ تاکہ روپیہ کا فقدان ان کی راہ میں رکاوٹ نہ ڈال سکے۔ حکومت نے فنڈ کے سوال پر غور کرنے کے لئے خاص کمیٹی قائم کر رکھی ہے جو جلد ہی اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔ آپ نے کہا آئندہ سال کے لئے دیہی امداد کا دو کروڑ تیس لاکھ روپے کا بجٹ اور مختلف سرکاری بورڈوں کے لئے مقرر شدہ ایک کروڑ روپیہ کی رقم بنیادی جمہوریتوں کے حوالے کر دی جائے گی۔ اس کے علاوہ بنیادی جمہوریتیں لوکل ریٹ بھی جمع کریں گی اس طرح وہ ان گرانٹوں سے بھی فائدہ اٹھائیں گی جو قومی تعمیر کے مختلف محکموں کی طرف سے وقتاً فوقتاً دی جائیں گی۔

شہزادہ عالمگیر نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ نا اہل قرار پانے والے ارکان کے خلاف تحقیقات ضلعی افسر نہیں کر سکیں گے بلکہ آئندہ اعلےٰ ادارے کے ارکان کی اکثریت ہی کسی رکن کو نا اہل قرار دے سکتی ہے۔

لاہور میں ایک اور ریلوے سکول

لاہور ۲۷ اپریل ریلوے انتظامیہ نے ساتویں سے دسویں جماعت کے طلبا کیلئے لاہور میں ایک اور سکول کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں ایبٹ آباد ریلوے پبلک سکول کے طلبا کو جگہ دی جائے گی نیا سکول دن کے وقت کھلا کرے گا۔ اور یہ لوکوشیڈ لاہور کے قریب ریلوے پرائمری سکول کے نئے تعمیر کردہ حصے میں قائم کیا جائے گا۔ جو کہ تمام مقامی ریلوے سٹاف کے لئے مرکزی جگہ خیال کی جاتی ہے۔ یہ سکول یکم مئی سے کام کرنا شروع کرے گا۔

ایبٹ آباد سکول میں جو عنقریب بند کیا جا رہا ہے۔ تعلیم پانے والے طلبا کے والدین اور سرپرستوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ہیڈ کوارٹرز آفس کے ڈیلیفیر انسپکٹر کے پاس اپنے بچوں کے نام رجسٹر کرا دیں۔ اس سکول کے قیام کے علاوہ اس امر کی بھی کوشش کی جا رہی ہے کہ پی اے ایف پبلک سکول سرگودھا میں ہر جماعت میں پانچ قابل ترین لڑکوں کو داخلہ دے دیا جائے۔

آج کل صبح ہی بلجیم کے وزیر بیرونی تجارت بذریعہ طیارہ تہران روانہ ہو گئے ہیں۔ توقع ہے کہ دونوں ممالک کے وزراء کے دورہ سے دونوں ممالک سے پاکستان کے تعلقات اور زیادہ مضبوط ہو جائیں گے۔

یوگوسلاویہ اور بلجیم کے وزراء کی واپسی

کراچی ۲۷ اپریل یوگوسلاویہ کے وزیر خارجہ کوکا پوپوٹک پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد کل صبح بذریعہ طیارہ بھارت روانہ ہو گئے ہیں ہوائی اڈہ پر وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر اور وزارت خارجہ کے دوسرے افسروں نے آپ کو الوداع کہا۔

آٹے کی فراہمی اور تقسیم کے بارے میں فلور ملوں کا طریق کار

کوئی مل اپنی سہ ماہی ضرورت سے زیادہ گندم ذخیرہ نہیں کر سکے گی

لاہور ۲۷ اپریل صوبائی حکومت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ صوبے کی رولر فلور ملیں آٹے کی فراہمی اور تقسیم کے بارے میں کیا طریق کار استعمال کریں گی۔ اعلان کے مطابق یہ ملیں چوبیس گھنٹے میں جتنی گندم پیس سکتی ہیں۔ اس سے آدھی گندم کے حساب سے کھلی منڈی سے خریدا کریں گی۔

کسی مل کو یہ اجازت نہیں ہوگی کہ وہ اپنی سہ ماہی ضروریات سے زیادہ گندم کا ذخیرہ کرے۔ ساری فلور ملیں اپنی ضروریات کی گندم حکومت سے سولہ روپے معیاری من کے نرخ سے (اس میں بوری کی قیمت شامل ہے) خریدے گی۔ خیرپور۔ حیدرآباد اور کوئٹہ ڈویژنز کی رولر فلور ملیں . . . .

. . . .

صرف خیرپور۔ حیدرآباد۔ کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں کے سوا سارے صوبے کی منڈیوں سے گندم خریدنے کی مجاز ہونگی۔ حیدرآباد۔ خیرپور ملتان۔ لائلپور۔ منٹگمری اور سرگودھا کے اضلاع کی فلور ملیں سولہ روپے چھ آنے معیاری من کے نرخ سے آٹا فروخت کریں گی بوری کی قیمت اس میں شامل ہوگی۔ سکھر لاہور۔ گجرات۔ گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کے اضلاع میں واقع ملیں ساڑھے سولہ روپے معیاری من کے نرخ سے آٹا فروخت کریں گی بوری کی قیمت اس میں شامل ہوگی۔ ضلع راولپنڈی کی ملیں سولہ روپے دس آنے فی معیاری من کے حساب سے اور ضلع پشاور اور ضلع کوئٹہ کی ملیں پونے سترہ روپیہ فی معیاری من کے حساب سے آٹا فروخت کریں گی۔ بوری کی قیمت اس میں شامل ہوگی۔

درخواست دعا

مکرم محمد شفیق صاحب قیصر عارضہ بخار بیمار ہیں۔ چند یوم سے گلے میں بھی تکلیف ہو گئی ہے۔ ۲۵ اپریل سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ از راہ کرم اس مخلص نوجوان کی شفائے کامل کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(لطف الرحمٰن محمود)

ولادت

مورخہ ۲۳/۴/۶۶ رات کے ایک بجے مکرم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب پروپرائٹر نیشنل میڈیکل ہال چنیوٹ کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قاری غلام یٰسین صاحب مرحوم صحابی کا پوتا ہے۔ اور مکرم شیخ دوست محمد صاحب شمس لائلپوری کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو لمبی عمر دے۔ خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

مرزا محمد شریف بیگ

ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ جیل چنیوٹ